ڈاکٹر ارشد محمود

اسسٹنٹ پروفیسر، شعبہ اُردو یونیورسٹی آف چکوال

اُنیسویں صدی میں اشاعتِ کتب کے اصول و ضوابط

(فہرست مطبع نول کشور ۱۸۷۵ء کی روشنی میں)

Abstract:

The Legendary Munshi Naval Kishore (1836-1895) played a Very Significant role in the Promotion of Books. He rendered unique services as a Publisher, Writer & Printer. He left unforgettable legacy after his death. Apart from books publishing, he established several departments for marketing and distribution of books. As a Pioneer he printed out catalogue of books after every five years.

This article focuses on the rare book list published in November 1875. In this catalogue there is a special memorandum which contains terms of affairs and special instructions for traders, retailers and private customers for putting orders to purchase books. Further some conditions were laid down for printing, mode of payments, terms of dispatch and delivery etc. for the first time systematically in the written form by any publisher. So this is a historical document which was followed by other printers and publishers in coming years as a role model.

منشی نول کشور (۳ جنوری ۱۸۳۶ء۔۔۔۱۹ فروری ۱۸۹۵) ہندوستان کی تہذیبی تاریخ میں ایسی مایہ ناز ہستی ہیں جنہوں نے مشرقی علوم و فنون اور سرمایہ علم و فن کی شیرازہ بندی کا بیڑا اُٹھایا۔ اس مقصد کے لیے آپ کا قائم کردہ مطبع علوم و فنون کے تدریجی سفر میں سنگ میل کی حیثیت اختیار کر گیا۔ بلاشبہ مطبع نول کشور کے بغیر ہماری تہذیبی تاریخ کے کتنے ہی گوشے زمانے کی آنکھ سے او جھل رہ جاتے اور کیسے کیسے ادب پارے مخطوطات کی صورت میں طاقِ نسیاں کی زینت بنے رہتے۔ منشی نول کشور نے اپنی خدمات جلیلہ اور مساعی جمیلہ کے نتیجے میں ایک گنج گراں مایہ کو اپنے مطبع سے شائع کر کے ابد الآباد تک محفوظ کر لیا۔

انیسویں صدی کا لکھنؤ سیاسی، علمی اور تہذیبی سرگرمیوں کا مرکز رہا ہے۔ منشی نول کشور کی فہم و فراست نے اس پر آشوب دور میں ۱۸۵۸ میں لاہور سے آکر لکھنؤ میں علم و ادب کی شمع روشن کی۔ احمد حسن نورانی کے مطابق:

> لکھنؤ میں انہوں نے محلہ آغا امیر کی ڈیوڑھی میں ایک چھوٹا سا مکان کرایہ پر لیا ایک ہینڈ پریس اور چند پتھر خرید کر مطبع قائم کیا۔[۱]

یعنی بہت معمولی پیمانے سے ادبی و صحافتی زندگی کا آغاز کرنے والے منشی صاحب اشاعتی اور طباعتی میدان میں بے تاج بادشاہ کے روپ میں اُبھرے اور عالمی سطح پر اپنی اعلیٰ کارکردگی کے نقوش ثبت کیے۔ ایک بہت بڑے علمی ذخیرے کو زمانہ کی دستبرد سے بچا کر خوبصورت کتابوں کی صورت میں آنے والی نسلوں تک پہنچایا اور یوں منشی نول کشور کا نام سفینوں سے نکل کر سینوں میں محفوظ ہو گیا۔

پروفیسر محمد اسلم خان اپنے مضمون ''لکھنؤ کے مطابع میں منشی نول کشور کا مقام'' میں رقم طراز ہیں۔ مطابع کی تاریخ سے معلوم ہوتا ہے کہ لکھنؤ میں تقریباً بیس بائیس پریس مختلف ادوار میں قائم ہوئے جن میں سے بعض ایک مدت کے بعد ختم ہو گئے۔ بعض کے نام تبدیل ہو گئے۔[۲]

بعد ازاں اس مطبعے نے اتنی ترقی کی کہ اس کا شمار اس وقت دنیا کے دو بڑے مطبعوں کی فہرست میں دوسرے نمبر پر تھا۔ بلاشبہ اتنی حیرت انگیز ترقی کے پیچھے منشی صاحب کی روز و شب کی محنت اور انتظامی صلاحیتیں کارفرما تھیں۔ ڈاکٹر آصفہ زمان اسی جانب اشارہ کرتے ہوئے لکھتی ہیں۔

> منشی جی انتظامی امور میں غیر معمولی صلاحیتوں کے مالک تھے۔ مطبع کی ترقی میں ان کے اعلیٰ نظم و نسق کا بڑا ہاتھ ہے۔[۳]

منشی نول کشور نے اردو کتابوں کی اشاعت و طباعت کے لیے انقلابی اقدام اور انتھک جدوجہد کے ایک سلسلے کا آغاز کیا۔ انہوں نے تن تنہا وہ کام کیا جو اداروں کے کرنے کا تھا۔ وہ ہر کام مکمل منصوبہ بندی کے ساتھ انجام دیتے تھے۔ مثلاً کتب کی تیز رفتار اشاعت کے لیے انہوں نے تقریباً تین سو ہینڈ پریس لگا رکھے تھے۔ اور ایک وقت میں پچاس سے زائد کاتب مصروف عمل رہتے۔ وہ مسودہ کو تمام کاتبوں میں تقسیم کر دیتے۔ اس طرح بہت جلد کتابت مکمل ہو جاتی اور یہ مسطر مشین مینوں میں تقسیم کر دیا جاتا۔ ہر پریس پر کام شروع ہو جاتا۔ اسی طرح شام تک کتاب تیار ہو جاتی۔ رات بھر بائینڈر کام کرتے اور صبح ہونے تک کتاب مکمل ہو جاتی۔ بعد ازاں انہوں نے جب لندن سے اسٹیم پریس منگوا لیا تو ہینڈ پریس کو مشین مینوں میں مشروط طور پر تقسیم کر دیا جاتا۔ یوں ۱۹۱۰ کے بعد لکھنؤ

میں جو اتنے ڈھیر سارے پریس وجود میں آئے تو ان میں ۹۰ فی صد وہی تھے جو نول کشور پریس سے عطا ہوئے تھے۔ان میں مشہور عالم ''نامی پریس'' بھی تھا جو بعد میں بہت مشہور ہوا۔

منشی نول کشور ۱۹ فروری ۱۸۹۵ میں انتقال تک ۳۷ برس مطبع کے نشر واشاعت کے کام سے وابستہ رہے اور دو ہزار سے زائد کتب شائع کر کے ریکارڈ قائم کیا۔ان ہزاروں کتب کی اشاعت کا ذریعہ محض ایک بے جان پریس یا چھاپہ خانہ نہ تھا بلکہ کتابوں کی تیاری، مواد کی فراہمی، تراجم تلخیص اور تصنیف و تالیف کے پورے عمل میں منشی صاحب کی تنظیمی صلاحیتوں کی بدولت ایک تحریکی شان پیدا ہو گئی تھی۔اُن کی انتھک کوششوں کی بدولت مطبع کا کام بڑھتا ہی گیا۔اُنہوں نے آسانی کے لیے کئی شعبوں کا اجرا کیا۔کتابوں کے اسٹاک رجسٹر بنائے گئے۔کارپردازان مطبع کو ایسے نئے طریقوں سے روشناس کرایا گیا۔جو اس سے پہلے زیر عمل نہیں تھے۔اس لیے امرت لال ناگر منشی جی کے متعلق لکھتے ہیں کہ ''ہندوستان کے اشاعتی اداروں کی تاریخ میں منشی جی کا وہی مقام ہے جو فولاد کی صنعت میں جمشید جی ٹاٹا کا ہے۔''(۴)

ہندوستان بھر اور بیرون ممالک میں بڑے پیمانہ پر کتابوں کی تجارت کو سب سے پہلے منشی نول کشور نے ہی منظم طریقے سے چلایا۔اس کے لیے انہوں نے اصول و ضوابط تشکیل دیئے کتب فروشوں کی حوصلہ افزائی کے لیے انہیں خاص رعایتیں دیں۔مطبع نول کشور کی مطبوعات کی فروخت کے لیے بڑے بڑے شہروں میں لوگوں کو ایجنسیاں دیں۔اس طرح معمولی کتب فروش بھی بڑے بڑے تاجر بن گئے۔

اُنیسوی صدی کے آغاز میں کتابوں کی تشہیر کے لیے روایتی طریقوں سے کام لیا جاتا تھا۔جیسے کہ ڈھنڈورچی گلی گلی، کوچہ کوچہ جا کر کتب فروخت کرنے کے لیے ڈھنڈورا پیٹتا۔مگر منشی نول کشور نے روایتی طریقوں کے ساتھ ساتھ جدید طریقے بھی متعارف کرائے۔مثلاً ایک طریقہ یہ شروع کیا کہ اپنے پریس کی کتب کے شروع یا آخر میں ایک دو صفحے مختص کر دیئے جاتے جن میں کچھ نئی کتب متعارف کروائی جاتیں۔پھر انہوں نے بُک ڈپو کے گوداموں میں ردیف وار کتابیں سٹاک کرنے کا طریقہ بھی رائج کیا۔ان اقدامات سے اُس کے کاروباری شعور کا اندازہ ہوتا ہے۔اس کے لیے انہوں نے کچھ اصول بھی مقرر کیے۔

جہاں تک کتب کی فہرست سازی کا معاملہ ہے اُردو میں فہرست سازی کا باقاعدہ آغاز منشی نول کشور نے ہی کیا۔اسے ان کی اوّلیات میں شمار کیا جانا چاہیے۔اس حوالے سے سٹارک رقم طراز ہیں۔

Indeed he was among the first Indian publishers to bring out….. to private customers.(۵)

''بلاشبہ وہ (نول کشور) ان اولین ہندوستانی پبلشروں میں سے ایک تھا جنہوں نے ماہر خطاطوں سے فہرست کتب مرتب کروا کر باقاعدگی سے شائع کیں۔ یہ فہرستیں ہول سیل تاجروں، پرچون فروشوں اور پرائیویٹ گاہکوں کو ان کی درخواست پر پیش کی جاتیں''

منشی نول کشور کے پریس سے شائع ہونے والی فہرستیں بڑی اہمیت کی حامل ہیں۔ یہ فہرستیں ہر پانچویں سال شائع کی جاتی تھیں۔ جن کے لیے کئی ماہر کاتب مقرر تھے۔ یہ ماہر نستعلیق نگار کاتب ان فہرستوں میں ہر سال ترمیم و تنسیخ کرتے رہتے۔ امیر حسن نورانی نے خاص طور پر ایک کاتب عباس علی کا ذکر اپنی کتاب میں کیا ہے۔(۶)

ان فہرستوں کی اہمیت کے پیش نظر کئی محققین نے ان پر کام کیا ہے۔ سٹارک کے مطابق ۱۸۷۴اور ۱۸۷۹ کی فہرستیں انڈیا آفس کلیکشن میں محفوظ ہیں۔ ۱۹۰۵، ۱۸۹۰اور ۱۹۱۱ کی فہرستوں کا ذکر امیر حسن نورانی نے بھی کیا ہے۔ چندر شیکھر اور عبدالرشید نے ۱۸۹۶ والی فہرست کو مرتب کر کے شائع کیا ہے۔(۷)

راقم الحروف کے پیش نظر فہرست ماہ نومبر ۱۸۷۵ کی مطبوعہ ہے۔ جو کہ ایک نایاب فہرست ہے۔ یہ فہرست اصلی حالت میں حکیم مولانا عبدالرحیم چکوالی (وفات ۱۹۶۷) کے خاندانی ذخیرہ کتب کا حصہ ہے۔ جو کہ اس وقت صاحبزادہ حبیب الرحمن سیالوی فرزند مولوی حافظ حکیم محمد اسحق چکوالوی کی مملوکہ ہے۔ پیشتر ازیں کسی محقق نے اس فہرست کا تذکرہ نہیں کیا۔ اس لحاظ سے یہ فہرست نو دریافت ہے۔ اور اس لیے بھی اہمیت کی حامل ہے کہ یہ طویل فہرست اس وقت شائع ہوئی جب کہ منشی صاحب بقید حیات تھے۔ جبکہ چندر شیکھر اور عبدالرشید کی مرتبہ فہرست ۱۸۹۶ والی ہے جو کہ منشی صاحب کے انتقال کے ایک سال بعد شائع ہوئی۔ یہ موضوعاتی فہرست بڑی تقطیع والے ۴۸ صفحات پر مشتمل ہے۔ اس کے ٹائیٹل پر یہ عبارت درج ہے۔

فہرست کتب موجودہ مطبع منشی نول کشور واقع لکھنؤ و کانپور جو بہ نسبت قیمت کو شرح سابق کے نہایت ارزاں شرح و تخفیف قیمت کے ساتھ ترتیب جدید کی گئی اور اکثر کتابوں کا حال مفصل مندرج ہے۔ یکم دسمبر ۱۸۷۵ عیسوی سے اس شرح مندرجہ فہرست کے ساتھ فروخت کتب عامہ عمل میں آئے گی۔ ماہ نومبر ۱۸۷۵ مطبع منشی نول کشور میں چھاپی گئی۔

اپریل ۱۸۹۶ والی فہرست میں عنوان یادداشت شرائط معاملات میں درج ہے۔ چونکہ عموماً تجارتی کاروبار میں خریداری ایک عام اور دوسری تاجرانہ تھوک سے ہوتی ہے اور دیگر فرمائشات بھی لہذا ہر ایک کے شرائط پیش کیے جاتے ہیں تاکہ خوش معاملگی پر حرف نہ آئے(۸)

اس کے بعد حسب ذیل عنوانات کے تحت تفصیلات کا اندراج کیا گیا ہے۔

۱۔ خریداری عام۔ ۲۔ خریداری تاجرانہ۔ ۳۔ فرائض۔ ۴۔ فرمائش طبع کتاب۔ ۵۔ قدیمی کتابوں کا شائع کرنا۔ ۶۔ جدید تالیفات کا اہتمام کرنا۔ ۷۔ دیگر فرمائشات اور۔ ۸۔ اطلاع واصطلاح

جبکہ نومبر ۱۸۷۵ والی فہرست میں مشمولہ یادداشت ۲۳ نکات پر مشتمل ہے جس میں مختلف کاروباری معاملات پر روشنی ڈالی گئی ہے اور مختلف امور کی بجاآوری کا طریقہ کار بھی وضع کیا گیا ہے ان نکات سے منشی نول کشور کی تاجرانہ پالیسی اور کاروباری حکمت عمل کا سراغ ملتا ہے۔ اس لحاظ سے یہ ایک اہم تاریخی دستاویز بھی ہے۔

یہ ایک موضوعاتی فہرست ہے جس میں مختلف عنوانات کے تحت کتب کا اندراج کیا گیا ہے۔ آغاز میں قوانین وایکٹ و نظائر وغیرہ شامل ہیں جس کے بعد کتب سررشتہ تعلیم متعلقہ اسکول ہائے اودھ و دیگر مدارس، کتب اردو، کتب زبان اردو وغیرہ درس مبتدیان میں کتب تعلیم ابتدائی اطفال، کتب تعلیم نسواں، کتب حساب وغیرہ فنون ریاضی، کتب قواعد اردو و فن عروض و قافیہ، کتب قواعد فارسی و قواعد عروض و قافیہ، کتب زبان فارسی، درسی مبتدیان و منشآت وغیرہ، اخلاق وموعظت و تصوف کی کتابیں اردو، اخلاق و موعظت و تصوف کی کتابیں فارسی، کتب دینیہ مذہب اہل اسلام از فقہ حنفیہ و امامیہ اردو کتب مذہبی اسلام فارسی، کتب علوم عربی درسی صرف ونحو ومنطق، معانی و دینیات وغیرہ۔ کتب قصہ جات اردو، مثنویات قصص نظم و نثر فارسی، کتب دواوین اردو وفارسی، کلیات دواوین فارسی، کتب تاریخ زبان اردو، کتب تاریخ بزبان فارسی، کتب طب اردو، کتب طب زبان فارسی، مجموعات علم وغیرہ، کتب نایاب زمانہ، مصاحف بے بہا ہر قسم کے کتب مذہبی اہل ہند اردو و فارسی و بھاکھا خط فارسی، ایضاً کتب مذہب اہل ہند کتب زبان سنسکرت و بھاکھا بخط دیوناگری کتب زبان انگریزی، نقشہ جات اور فہرست کتب زیر طبع، قریب الاختتام جیسے موضوعات کے تحت درج کی گئی ہیں۔ فہرست کے آخر میں چند کتب کے اشتہارات بھی شامل ہیں۔

یہ فہرست چار کالمی ہے۔ نمبر شمار، نام کتاب، کیفیت اور قیمت والے کالم بنائے گئے ہیں۔ کتابوں کی قیمت آنہ، پائی کی صورت میں درج کی گئی ہے۔

فہرست میں تقریباً ۱۲۸۰ مطبوعہ کتب کا اندراج کیا گیا ہے اس تعداد میں قرآن مجید اور اس کے اجزا شمار نہیں کیے گئے۔ جو فہرست کے صفحہ ۵ تا ۳۷ پر مذکور ہیں۔ علاوہ ازیں نومبر ۱۸۷۵ میں جو کتب زیر طبع تھیں ان میں سے ۱۶ کتب کے نام اس فہرست کے ص ۴۶ پر درج کیے گئے ہیں۔ یہ کتابیں فہرست کتب زیر طبع قریب الاختتام کے عنوان کے تحت درج کی گئی ہیں۔ آخری صفحے پر مطبوعہ دو کتابوں کے اشتہار بھی شامل کیے گئے ہیں۔

اس فہرست کے آغاز میں ہی یہ اصول وضوابط یا شرائط معاملات "یادداشت" کے عنوان سے شامل کر دیئے گئے ہیں۔ تین صفحات اور تئیس (۲۳) نکات پر مشتمل یہ یادداشت اس لحاظ سے تاریخی اور منفرد ہے کہ اُنیسویں صدی میں ہندوستان میں کسی پبلشر کی طرف سے اس طرح منضبط انداز میں تحریری طور پر ہدایت نامہ پیش کر کے آنے والے زمانوں کے لیے ایک ایسی راہ عمل متعین کر دی۔ جس پر عمل پیرا ہو کر بعد ازاں کئی مطابع نے کامیابیوں کے سنگ میل طے کیے۔اس یادداشت کی روش کتابت قدیم ہے۔ جس کی خواندگی اب تھوڑی مشکل ہے کیونکہ کچھ لفظوں کی املا، حروف کے شوشوں کی بناوٹ اور نقطوں کے اعتبار سے لکھاوٹ کا طریقہ تھوڑا مختلف ہے۔ جیسے کہ ہائے مخلوط کا دوچشمی لکھنا، یائے مجہول و معروف لکھنا، ہے کہیں نصف یے سے لکھا ہے کہیں معکوس ہے۔سے کہیں سی لکھا گیا ہے۔ جبکہ کئی الفاظ کو جوڑ کر لکھا گیا ہے۔ نون غنہ کو ن بنایا گیا ہے جسے کتابیں کو کتابین، میں کو مین، ہیں کو ہین، جہاں کو جہان، تاجروں کو تاجرون، کریں کو کرین وغیرہ جبکہ و کا اضافی اندراج کرتے ہوئے اُن کو اون، اس کو اوس وغیرہ تحریر گیا گیا ہے۔ لہذا قارئین کی سہولت کے یے یہاں اس "یادداشت" کی املا جدید طریقے کے مطابق رکھی گئی ہے۔

یادداشت

فہرست کتب موجودات کتب خانہ فروخت مطبوعہ یکم ماہ دسمبر ۱۸۷۵ مطبع منشی نول کشور واقع لکھنو و کانپور جو کہ یکم ماہ دسمبر ۱۸۷۵ء سے عام خرید و فروخت کے واسطے نافذ ہوئی

۱۔ جو کتابیں مطبع منشی نولکشور واقع لکھنؤ اور کانپور کے سوا ہیں ان میں اسی مقام کا نام ہے جہاں وہ طبع ہوئی ہیں۔

۲۔ جن جن کتابوں کی نسبت لکھا گیا ہے کہ یہ کتابیں بلا وضعات فیس ہیں اس سے یہ مقصد ہے کہ اس کتاب میں کوئی فیس مجرانہ دی جائے گی ہاں حالت کثیر خریداری میں کچھ اعانت تخفیف ممکن ہے۔

۳۔ چونکہ اکثر احباب علم دوست کتابیں چھپوانے کی فرمائش کرتے ہیں اور بیشتر احباب معاملات طبع کتب سے محض ناواقف ہیں لہٰذا ان کی خدمت میں درخواست کی جاتی ہے کہ نمونہ ءپیمانہ صفحہ اور خط عربی یا فارسی یا سنسکرت و انگریزی حروف لیتھو گرافک یا ٹیپ اور قسم کاغذ تعداد مطلوبہ سے مطلع فرمایا کریں تاکہ ایک ہی خط کے پہنچنے پر مطبع سے جواب شافی پہنچا کرے۔ ہر قسم کی کتابیں و کاغذات و نقشہ جات اقالیم و فارم وغیرہ بزبان ہائے متذکرہ عمدہ سے عمدہ چھپ سکتی ہیں۔

۴۔ بیشتر خطوط میں نام و نشان واضح نہ ہونے سے فرمائشوں کی تعمیل ملتوی رہتی ہے بلکہ اکثر اوقات امانت کھاتے میں لاوارثانہ ہنڈی و ٹکٹ و بل جمع رہتے ہیں اس لیے راقمان صحائف از راہ عنایت اپنے خطوط میں نام و پتہ صحیح و خوشخط لکھا کریں اور جب کبھی پتہ معلوم ہوتا ہے تو امانت لاوارثانہ محسوب ہو جاتی ہیں۔

۵۔ چند سال سے عموماً اور ۱۸۷۱ء سے خصوصاً نقد فروخت کرنے کا بندوبست کیا ہے اس لیے فرمائش کتب کے ساتھ زر نقد عنایت ہونا چاہیے۔الا جو حضرات صحیفہ اودھ اخبار جو کہ ہفتہ میں دو مرتبہ مضامین عالی اور انتخاب سوانح تازہ ہر شہر و دیار اس مطبع سے شائع ہوتا ہے خرید فرماتے ہیں اور ان کا معاملہ داد و ستد بھی درست ہے ان کی نسبت فرمائش کتب وغیرہ میں حتی الوسع مطبع کو بلا زر نقد بھی عذر نہ ہوگا۔

۶۔ جن جن کتابوں کے ساتھ لفظ اجزا شامل ہے وہ کتابیں تاجران کثیر التعداد کی خریداری کے لیے حساب اجزاء سے ملیں گی۔اور اس کی شرح مختلف تعداد کے خریدار تاجروں کو بنرخ خاص دستیاب ہو سکتی ہیں۔

۷۔ اس فہرست سے اگر کسی شائق کو خاص خاص کتاب کا حال مزید دریافت کرنا ہو تو مطبع منشی نولکشور کانپور اور لکھنو کے مہتممان سے بذریعہ خط کتابت استفسار حال کرنے سے جواب شافی ملے گا۔

۸۔ چونکہ فضل الٰہی سے ہمیشہ اس مطبع کی غرض رفاہ و سہولت اشاعت تعلیم و تعلم میں شامل ہے گو کہ اکثر کتب کی قیمت کسی قدر پہلے بھی ارزاں تھی اور یکم دسمبر ۱۸۷۵ سے تو نہایت ہی ارزاں قیمت ہر ایک کتاب کی تجویز ہوئی بلکہ اب اور بھی بعض بعض کتب میں مزید تخفیف قیمت عمل میں آئی تا کہ اس قدر صرف ہمت وارزاں پسندی مالک مطبع باعث افزودی ترقی رواج تعلیم ہووے۔اور ارباب ہمت و قدر دان دل کھول کر کتب خانہ معمور کریں۔

۹۔ اگرچہ قیمت ہر ایک کتاب کی نہایت گھٹائی گئی ہے مگر تاہم جن کتابوں میں لفظ بلا فیس و وضعات لکھا نہیں ہے ان کتب میں عام اصحاب سے جو صاحب نقد بحساب مفصلۂ ذیل خرید فرمائیں گے۔ان کے واسطے بہ تفصیل ذیل فیس مجرا و محسوب کی جائے گی۔

خریدار سے زائد پچاس روپیہ تک فیصدی خریدار سے زائد تا ایکسو سے زائد کے لئے فیصدی خریدار ایکسو سے زائد کے لئے فیصدی

۔جو خریدار بیرونجات سے بقدر وزن مناسب طلب فرمائیں گے۔جس جگہ تک ریلوے مال پہنچا سکتی ہے حسب مرضی خریدار ریل کے ذریعہ سے ارسال ہوگا۔

جن مقامات پر ریل نہیں ہے ان مقامات پر بذریعہ ڈاک پاکٹ ارسال ہو گا۔ محصول ذمہ خریدار۔ بعد روانگی دفتر کے کارخانہ کسی ہرجہ کا اپنے ذمہ نہیں لے گا۔ یہ تخمینا محصول کے لیے بیس روپیہ فیصد واسطے روانگی ڈاک پاکٹ زر نقد کے ساتھ بھیجنا چاہیے جبکہ وزن کم از یک من رہے تو حساب محصول ریلوے مختلف مقامات کا علیحدہ تخمینا سمجھنا چاہیے یا ریلوے میں بیرنگ روانہ ہو گا۔

۱۰۔ ہر شہر کے کتب فروشوں کے پاس تلاش کرنے سے کتب موجودہ فہرست خریداروں کو بقیمت مناسب ارز بازار تجارت اسی شہر سے مل سکتی ہیں۔ خصوصاً لکھنؤ و کانپور وپٹیالہ مطبع منشی نولکشور و کتب خانہ دہلی دریبہء کلاں میں ہر ایک قسم کی کتب مطلوبہ حتیٰ الوسع شائقان موجود پائیں گے۔

۱۱۔ اگر بعض اصحاب سوائے کتب کے بذریعہ مہتممان کتب خانہ دہلی و مطبع لکھنؤ و کانپور کسی فرمائش کا تکملہ چاہیں گے تو ان صاحبان کو مناسب ہے کہ زر نقد بھیج کر بتصریح تمام مفصل منشاء لکھ بھیجا کریں انشاءاللہ تعالیٰ ساتھ دیانت و امانت کے انجام دہی خدمت ہو گی۔

۱۲۔ بعض روء ساء والاہمت اپنی تصنیفات یا اپنے کسی احباب کی مشتہر کراتے ہیں گو ان کو کچھ اغراض خرید و فروخت تاجرانہ طریق پر نہیں ہوتی وہ اصحاب مطبع کو کسی قدر مبلغ کی تائید کرتے ہیں اور اس تائیدی سرمایہ کی تقویت پر مطبع اپنے صرف ہمت سے ان کی تصنیفات کو اشاعت کرتا ہے اور بعض بعض حالات میں مفیدہ اور عمدہ کتاب عامہ فوائد اور خواہش کو کسی قدر سرمایہ نقد یا کتب مطبوعہ مخصوص سے معاوضہ بطور حق مصنفی پیش کر کے وہ کتابیں اشاعت کرتا ہے اس صورت میں جملہ اصحاب مؤلف و مصنفوں سے درخواست ہے کہ جدید جدید کتب عامہ فوائد اور خواہش خلائق کے حالات سے مطبع کو اطلاع دیا کریں حتی الوسع یہ عمدہ ذریعہ اشاعت اور منفعت صاحبان تصنیف کا متصور ہو گا۔

۱۳۔ جن مصنف صاحبان نے بموجب حکم گورنمنٹ کتابیں تصنیف فرمائی ہیں اور کسی وجہ سے ان کتابوں پر گورنمنٹ سے انعام نہیں ملا خواہ گورنمنٹ نے خریداری کتب سے کچھ وعدہ نہیں کیا یا وعدہ گورنمنٹ کی خریداری کا بتعداد قلیل ہے۔ تو ایسی کتاب ایک مرتبہ چھاپہ خانہ کو بھیجی جاویں بشرط اس کے کہ عامہء خلائق کا نفع اس کی اشاعت سے متصور ہو گا۔ کارخانہ سے وہ کتابیں بطور خود طبع ہوں گی۔

۱۴۔ اس چھاپہ خانہ کی جانب سے سوائے لکھنؤ و کانپور کے بعض بعض شہروں میں ارباب فضل و کمال سے انتظام ترجمہ کتب کا کیا گیا ہے۔ پس جن صاحبان اہل استعداد انگریزی و عربی فارسی و سنسکرت کو فرصت ہو مطبع کو

اپنی استعداد و قابلیت علمی سے آگاہ فرمائیں حتی الوسع مطبع کی فرمائش ترجمہ کے لیے ایسے لائق اصحاب منتخب کیے جائیں گے۔

۱۵۔ بعض بعض کتب قوانین وایکٹ منسوخہ و جنتریہائے سنوات اس لیے درج فہرست فروخت ہیں کہ اکثر اوقات گذشتہ معاملات کی بابت ان قوانین کی اور سنون کے دیکھنے کی اہل اغراض کو نہایت حاجت ہوتی ہے۔

۱۶۔ جو قیمت کتب کی درج فہرست مطبع ہے اس قیمت پر استحقاق خریداران کا مطبع نولکشور لکھنؤ و کانپور سے ہے صاحبان گماشتہ دکانہائے مطبع و تاجران و کتب فروشان ہر شہر و دیار کو جو اپنے مصارف قیمت پر اور موقع فروخت کے مطابق ارز بازار کے ساتھ کم و بیش فروخت کرتے ہیں اس امر کی کوئی شکایت ذمہ مطبع نہیں ہے اور اگر مطبع کانپور و لکھنؤ کے مقامات سے کوئی اختلاف سہواً بمقابلہ ءفہرست واقع ہو تو اس کا محاسبہ لیا دیا جائے گا۔

۱۷۔ اگر کوئی تاجر یا خریدار کسی کتاب واحد کی تعداد کثیر خرید فرمانا چاہتے ہوں تو مطبع کی طرف سے رعایت مخصوص ملحوظ ہو گی۔

۱۸۔ ہر ایک اصحاب و احباب کی خدمت میں گزارش ہے کہ جب کوئی کتاب تصنیف و تالیف قدما یا زمانہ حال مصنف و مولفوں کی لائق اشاعت سمجھیں اس کے چھاپنے کا مشورہ دینے سے مطبع کو رہین منت تصور کریں۔

۱۹۔ چونکہ مختلف اقطاع اور مختلف دیار حصہ ءہند میں رواج اور اشتیاق جداگانہ فنون اور علوم اور کتب کا ہے اس لیے اپنے احباب ہر شہر و دیار کی خدمت میں التماس ہے کہ وقت بوقت ان فنون اور علوم اور کتب کے رواج اور پسند عامہ اس دیار سے مطبع کو اطلاع فرما کر مطبع کو شکر گزار فرمائیں۔

۲۰۔ بعض بعض کتب خریداری قدر دانوں اور شائقان علوم سے جلد تر معرض فروخت میں آ جاتی ہیں اس لیے جن صاحبان کی درخواست پہلے آئے گی۔ ان کی خدمت میں وہ کتاب پہلے بھیجی جائیگی۔ ہنگام درخواست شاید کوئی کتاب غیر موجود ہ روانہ نہ ہو تو صاحبان خریدار مطبع کو مطلع فرمادیا کریں کہ اگر کوئی کتاب موجود نہ ہو تو اس کے عوض میں کون کون سے صیغہ اور فن کی کتاب روانہ ہو یا جس قدر مبلغ ان کا فاضل ہو واپس بھیجا جائے۔ غرض کہ درصورت نہ موجود ہونے بعض کتب مطلوبہ کے حسب الحکم خریدار کے دوسری

کتب مطلوبہ سے فہرست کی تعمیل ہو گی۔ یا زر فاضل ہمراہ تکملہ فہرست مطبع میں امانت رہے گا۔ خواہ درصورت اجازت واپس ہو گا۔ اس سے ہمارے اہل معاملہ مطمئن رہیں۔

۲۱۔ ٹکٹ اور نوٹ ہمیشہ رجسٹری ہو کر روانہ ہوا کریں۔

۲۲۔ عنایت الٰہی سے چونکہ سلسلہ آمد ورفت سامان چھاپہ خانہ کا ولایت لندن وغیرہ سے رواں ہے اور ہر قسم کا سامان وافر ہے اگر کوئی صاحب شوق ارادہ چھاپہ خانہ جدید جاری کرنے کا کریں اور لیناچاہیں تو اس چھاپہ خانہ میں درخواست کرنے سے کل پتھر روشنائی و کاغذ و روشنائی کاپی و دیگر سامان متعلقہ بکفایت تمام مل سکتا ہے۔

۲۳۔ حروف ٹیپ ناگری کے ڈھالنے کا انتظام اس مطبع میں خاطر خواہ ہے جن اصحاب کو اس کی ضرورت ہو تو نمونہ جات بھیج کر خط کتابت کریں بکفایت تمام معاملہ کیا جائے گا کہ جس سے خریدار کو صورت انتفاع پیدا ہو گی۔

حوالہ جات

۱۔ سید امیر حسن نورانی، سوانح منشی نول کشور، خدابخش اورینٹل پبلک لائبریری، پٹنہ، ۱۹۹۵، ص ۳۰،۲۹

۲۔ پروفیسر محمد اسلم خان، مضمون لکھنؤ کے مطابع میں منشی نولکشور کا مقام، مشمولہ منشی نولکشور اور ان کی ادبی خدمات، مرتب ڈاکٹر آصفہ زمانی، راجیہ سپتی کالونی لکھنؤ ۲۰۰۰ ص ۴۱

۳۔ ڈاکٹر آصفہ زمانی، منشی نولکشور اور ان کا نظم و نسق، مشمولہ، نیا دور لکھنؤ، نومبر دسمبر ۱۹۸۰، ص ۱۶۳

۴۔ امرت لال ناگر، منشی نولکشور، چند اہم خدمات، مشمولہ تعمیر، ہریانہ جولائی اگست ۱۹۷۹،

5. Ulrike Stark, An empire of Books: The Naval Kishore Press and the Diffusion of the Printed word in colonial India, Permanent Black, 2007,P.198

۶۔ امیر حسن نورانی، منشی نولکشور اور ان کے خطاط و خوش نویس، ترقی اردو بیورو، نئی دہلی، ۱۹۹۴، ص ۸۵

۷۔ چندر شیکھر، عبدالرشید، مرتبین، فہرست کتب مطبع منشی نولکشور ۱۸۹۶، دلی کتاب گھر، ۳۹۶۱، گلی خانخاناں، جامع مسجد دہلی، اکتوبر ۲۰۱۶

۸۔ ایضاً، ص ۵۵

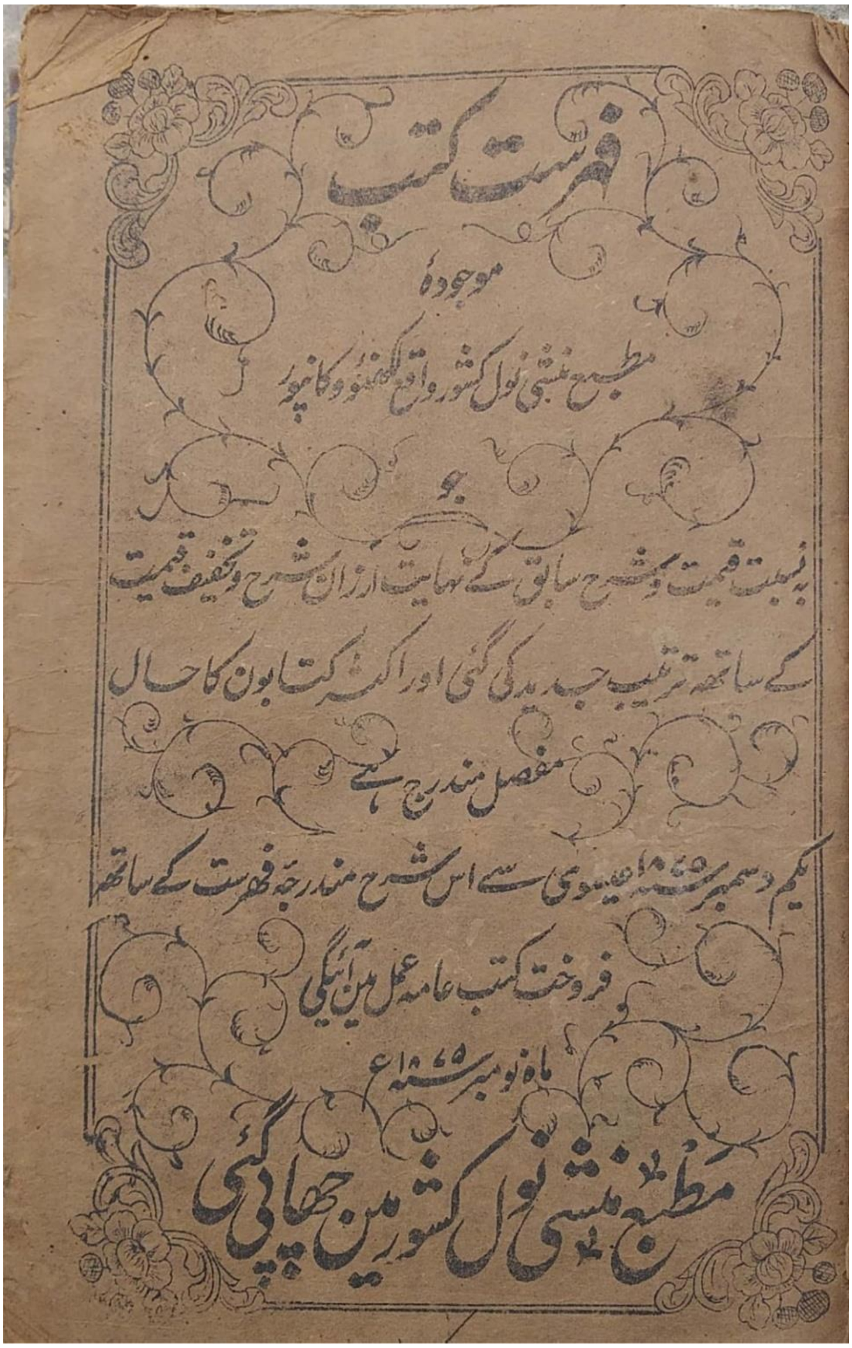

فہرست کتب

موجودہ

مطبع منشی نول کشور واقع لکھنؤ و کانپور

جو

بہ نسبت قیمت و شرح سابق کے نہایت ارزان شرح و تخفیف قیمت

کے ساتھہ ترتیب جدید کی گئی اور اکثر کتابون کا حال

مفصل مندرج ہے

یکم دسمبر سنہ ۱۸۷۵ عیسوی سے اس شرح مندرجہ فہرست کے ساتھہ

فروخت کتب عامہ عمل مین آئیگی

ماہ نومبر سنہ ۱۸۷۵ء

مطبع منشی نول کشور مین چھاپی گئی

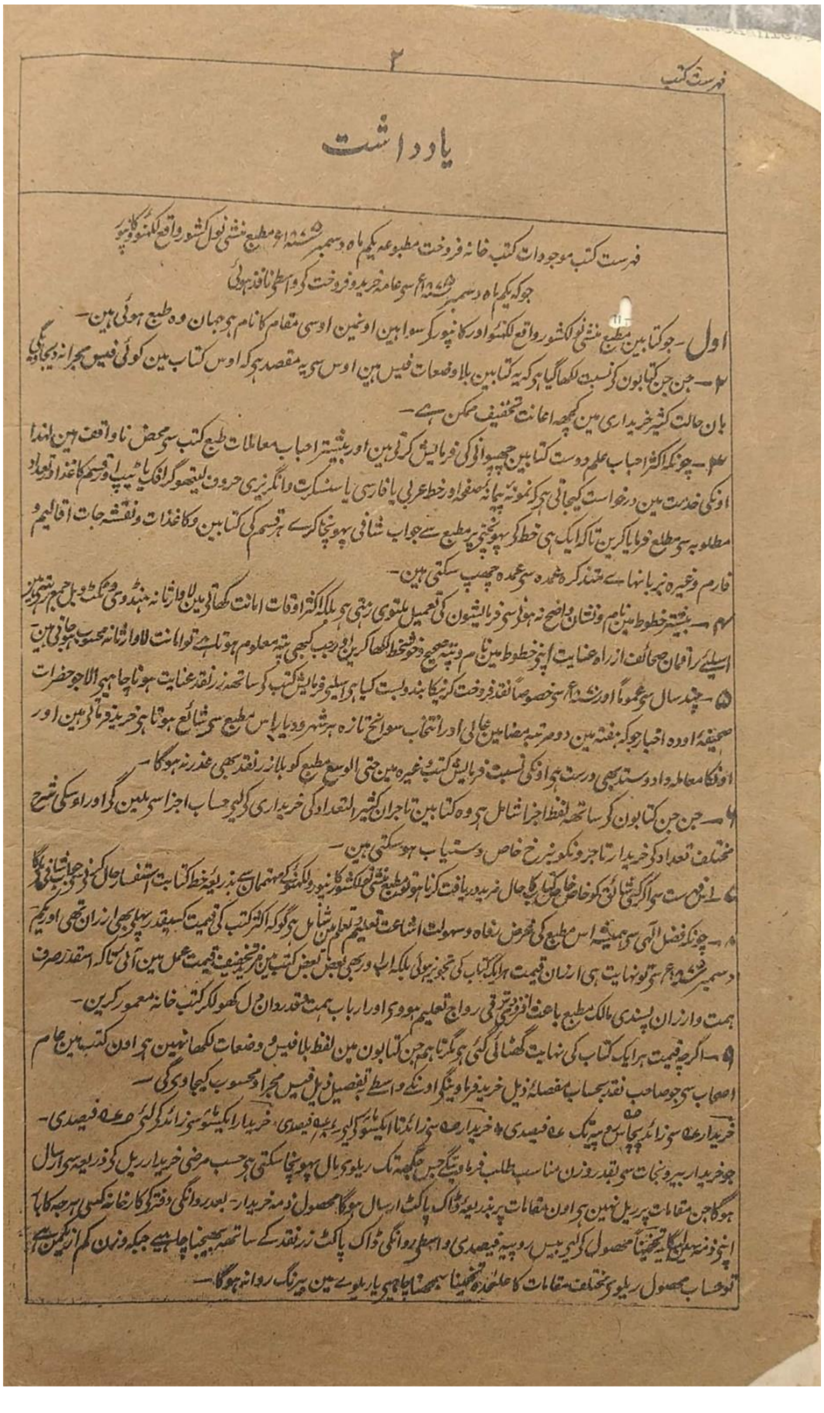

۲

فہرست کتب

یادداشت

فہرست کتب موجودات کتب خانہ فروخت مطبوعہ یکم ماہ دسمبر [illegible]ء مطبع منشی نول کشور واقع لکھنؤ و کانپور
جو کہ یکم ماہ دسمبر [illegible]ء سے عامہ خرید و فروخت کے واسطے نافذ ہوئی

اول - جو کتابیں مطبع منشی نولکشور واقع لکھنؤ اور کانپور کے سوا ہیں اونمیں اوسی مقام کا نام ہے جہاں وہ طبع ہوئی ہیں -

۲ - جن جن کتابوں کی نسبت لکھا گیا ہے کہ یہ کتابیں بلا وضعات فیس ہیں اوس سے یہ مقصد ہے کہ اوس کتاب میں کوئی فیس مجرا نہ دیجاوے گی ہاں حالت کثیر خریداری میں کچھہ اعانت تخفیف ممکن ہے -

۳ - چونکہ اکثر احباب علم دوست کتابیں چھپوانے کی فرمایش کرتے ہیں اور بیشتر احباب معاملات طبع کتب سے محض ناواقف ہیں لہذا اونکی خدمت میں درخواست کیجاتی ہے کہ نمونہ پیمانہ صفحہ اور خط عربی یا فارسی یا سنسکرت و انگریزی حروف لیتھوگرافک یا ٹیپ و قسم کاغذ و تعداد مطلوبہ سے مطلع فرمایا کریں تاکہ ایک ہی خط کے پہونچنے پر مطبع سے جواب شافی پہونچا کرے ہر قسم کی کتابیں و کاغذات و نقشہ جات اقالیم و فارم وغیرہ نہایت ہمارے مستند کرہ عمدہ سے عمدہ چھپ سکتی ہیں -

۴ - بیشتر خطوط میں نام و نشان واضح نہ ہونے سے فرمایشوں کی تعمیل ملتوی رہتی ہے بلکہ اکثر اوقات امانت کھاتے میں لاوارثانہ ہنڈوی و ٹکٹ و بل جمع رہتے ہیں اسلیے رقمان صحائف از راہ عنایت اپنے خطوط میں نام و پتہ صحیح و خوشخط لکھا کریں اور جب کبھی پتہ معلوم ہوتا ہے تو امانت لاوارثانہ محسوب ہوتی ہیں

۵ - چند سال سے عموماً اور [illegible]ء سے خصوصاً نقد فروخت کرنیکا بندوبست کیا ہے اسلیے فرمایش کتب کے ساتھہ زر نقد عنایت ہونا چاہیے الا جو حضرات صحیفہ اودہ اخبار جو کہ ہفتہ میں دو مرتبہ مضامین عالی اور انتخاب سوانح تازہ ہر شہر و دیار اس مطبع سے شائع ہوتا ہے خرید فرماتے ہیں اور اونکا معاملہ داد و ستد بھی درست ہے اونکی نسبت فرمایش کتب وغیرہ میں حتی الوسع مطبع کو بلا زر نقد بھی عذر نہ ہوگا -

۶ - جن جن کتابوں کے ساتھہ لفظ اجزا شامل ہے وہ کتابیں تاجران کثیر التعداد کی خریداری کے لیے حساب اجزا سے ملینگی اور اوسکی شرح مختلف تعداد کی خریدار تاجروں کو بنرخ خاص دستیاب ہو سکتی ہیں -

۷ - اس فہرست سے اگر کسی شائق کو خاص خاص کتب کا حال خرید دریافت کرنا ہو تو مطبع منشی نولکشور کانپور و لکھنؤ کے مہتمم سے بذریعہ خط کتابت استفسار حال کرے فوراً جواب شافی دیا جاویگا

۸ - چونکہ فضل الہی سے ہمیشہ اس مطبع کی محض رفاہ و سہولت اشاعت تعلیم تعلم میں شامل ہے گو کہ اکثر کتب کی قیمت کسیقدر پہلے بھی ارزان تھی اور یکم دسمبر [illegible]ء سے تو نہایت ہی ارزان قیمت ہر ایک کتاب کی تجویز ہوئی بلکہ اب اور بھی بعض بعض کتب میں مزید تخفیف قیمت عمل میں آئی تاکہ اسقدر صرف ہمت وارزان پسندی مالک مطبع باعث افزونی ترقی رواج تعلیم ہووے اور ارباب ہمت قدردان دل کھولکر کتب خانہ معمور کریں -

۹ - اگرچہ قیمت ہر ایک کتاب کی نہایت گھٹائی گئی ہے مگر تاہم جن کتابوں میں لفظ بلا فیس وضعات لکھا نہیں ہے اون کتب میں عام اصحاب سے جو صاحب نقد بحساب مفصلہ ذیل خرید فرماوینگے اونکے واسطے بتفصیل ذیل فیس مجرا و محسوب کیجاوے گی -

خریدار [illegible] سے زائد پچاس روپیہ تک [illegible] فیصدی - خریدار [illegible] سے زائد تا ایکسو کے لیے [illegible] فیصدی - خریدار ایکسو سے زائد کے لیے [illegible] فیصدی -

جو خریدار بیرونجات سے بقدر وزن مناسب طلب فرماوینگے جس جگہہ تک ریلوے مال پہونچا سکتی ہے حسب مرضی خریدار ریل کے ذریعہ سے ارسال ہوگا جن مقامات پر ریل نہیں ہے اون مقامات پر بذریعہ ڈاک پاکٹ ارسال ہوگا محصول ذمہ خریدار - بعد روانگی دفتر کے کارخانہ کسی ہرجہ کا بار اپنے ذمہ نہ لیگا تخمیناً محصول کے لیے بیس روپیہ فیصدی واسطے روانگی ڈاک پاکٹ زر نقد کے ساتھہ بھیجنا چاہیے جبکہ وزن کم از [illegible] ہے تو حساب محصول ریلوے مختلف مقامات کا علحدہ تخمیناً سمجھنا چاہیے یا ریلوے میں بیرنگ روانہ ہوگا -

۱۰- ہر شہر کی کتب فروشون کے پاس تلاش کرنا ہی کتب موجودہ فہرست خریدارون کو بقیمت مناسب از بازار تجارت اوسی شہر کے مل سکتی ہین خصوصاً لکھنؤ و کانپور و پٹیالہ مطبع منشی نولکشور و کتب خانہ دہلی دریبہ کلان مین ہر ایک قسم کی کتب مطلوبہ حتی الوسع شائقان موجود پاوینگے۔

۱۱- اگر بعض اصحاب سوای کتب کے بذریعہ مہتممان کتب خانہ دہلی و مطبع لکھنؤ و کانپور کسی فرمایش کا تحملہ چاہین گے تو اون صاحبان کو مناسب ہے کہ زر نقد بھیجکر بتصریح تمام مفصل منشار لکھ بھیجا کرین انشاءاللہ تعالی ساتھ دیانت و امانت کے انجام دہی خدمت ہوگی

۱۲- بعض ہوسادہ والاہمت اپنی تصنیفات یا اپنے کسی احباب کی مشتہر کراتے ہین گو اونکو کچھ اغراض خرید و فروخت تاجرانہ طریق پر نہین ہوتی وہ اصحاب مطبع کو کسیقدر مبلغ کی تائید کرتے ہین اور اوس تائیدی سرمایہ کی تقویت پر مطبع اپنی صرف ہمت سے اونکی تصنیفات کو اشاعت کرتا ہے اور بعض بعض حالات مین مفیدہ اور عمدہ کتاب عامہ فوائد اور خواہش کو کسیقدر سرمایہ نقد یا کتب مطبوعہ مخصوص سے معاوضہ بطور حق مصنفی پیش کر کے وہ کتابین اشاعت کرتا ہے اس صورت مین جملہ اصحاب مولف و مصنف سے درخواست ہے کہ جدید جدید کتب عامہ فوائد اور خواہش خلائق کے حالات سے مطبع کو اطلاع دیا کرین حتی الوسع یہ عمدہ ذریعہ اشاعت اور منفعت صاحبان تصنیف کا متصور ہوگا۔

۱۳- جن مصنف صاحبان نے بموجب حکم گورنمنٹ کتابین تصنیف فرمائی ہین اور کسی وجہ سے اون کتابون پر گورنمنٹ سے انعام نہین ملا خواہ گورنمنٹ نے خریداری کتب سے کچھ وعدہ نہین کیا یا وعدہ گورنمنٹ کی خریداری کا بتعداد قلیل ہے تو ہی کتاب ایک مرتبہ چھاپہ خانہ کو بھیجی جاوین بشرطیکہ اسکے عامہ خلائق کا نفع اوسکی اشاعت سے متصور ہوگا کارخانہ سے وہ کتابین بطور خود طبع ہون گی۔

۱۴- اس چھاپہ خانہ کی جانب سے سوای لکھنؤ و کانپور کے بعض بعض شہرون مین ارباب فضل و کمال سے انتظام ترجمہ کتب کا کیا گیا ہے پس جن صاحبون اہل استعداد انگریزی و عربی و فارسی و سنسکرت کو فرصت ہو مطبع کو اپنی استعداد و قابلیت علمی سے آگاہ فرماوین حتی الوسع مطبع کی فرمایش ترجمہ کے لیے ایسے لائق اصحاب منتخب کیے جاوین گے۔

۱۵- بعض بعض کتب قوانین و ایکٹ منسوخہ و جنتریہای سنوات اسلیے درج فہرست فروخت ہین کہ اکثر اوقات گذشتہ معاملات کی بابت اون قوانین کے اور سنون کے دیکھنے کی اہل اغراض کو نہایت حاجت ہوتی ہے۔

۱۶- جو قیمت کتب کی درج فہرست مطبع ہے اوس قیمت پر استحقاق خریداران کا مطبع نولکشور لکھنؤ و کانپور سے ہے صاحبان گماشتہ کارکنان مطبع و تاجران و کتب فروشان ہر شہر و دیار کو جو اپنے مصارف قیمت پر اور موقع فروخت کے مطابق از نرخ بازار کے ساتھ کم و بیش فروخت کرتے ہین اس امر کی کوئی شکایت ذمہ مطبع نہین ہے اور اگر مطبع کانپور و لکھنؤ کے مقامات سے کوئی اختلاف سہواً بمقابلہ فہرست واقع ہو تو اوسکا محاسبہ لیا دیا جاوے گا۔

۱۷- اگر کوئی تاجر یا خریدار کسی کتاب واحد کی تعداد کثیر خرید فرمانا چاہتے ہون تو مطبع کے طرف سے رعایت مخصوص ملحوظ ہوگی

۱۸- ہر ایک اصحاب و احباب کی خدمت مین گذارش ہے کہ جب کوئی کتاب تصنیف و تالیف قدما یا زمانہ حال مصنفین و مولفون کی لائق اشاعت سمجھین اوسکے چھاپنے کے مشورہ دینے سے مطبع کو رہین منت تصور کرین۔

۱۹- چونکہ مختلف اقطاع اور مختلف دیار حصہ ہند مین رواج اور اشتیاق جداگانہ فنون اور علوم اور کتب کا ہے اسلیے اپنے احباب ہر شہر و دیار کی خدمت مین التماس ہے کہ وقتاً بوقت اون فنون اور علوم اور کتب کے رواج اور پسند خاطر اوس دیار سے مطبع کو اطلاع فرما کر مطبع کو شکر گذار فرماوین۔

۲۰- بعض بعض کتب خریداری قدردانون اور شائقان علوم سے جلدتر معرض فروخت مین آجاتی ہین اسلیے جن صاحبان کی درخواست پہلے آئیگی اونکی خدمت مین وہ کتاب پہلے بھیجی جائیگی ۔ ہنگام درخواست شاید کوئی کتاب غیر موجود ہو

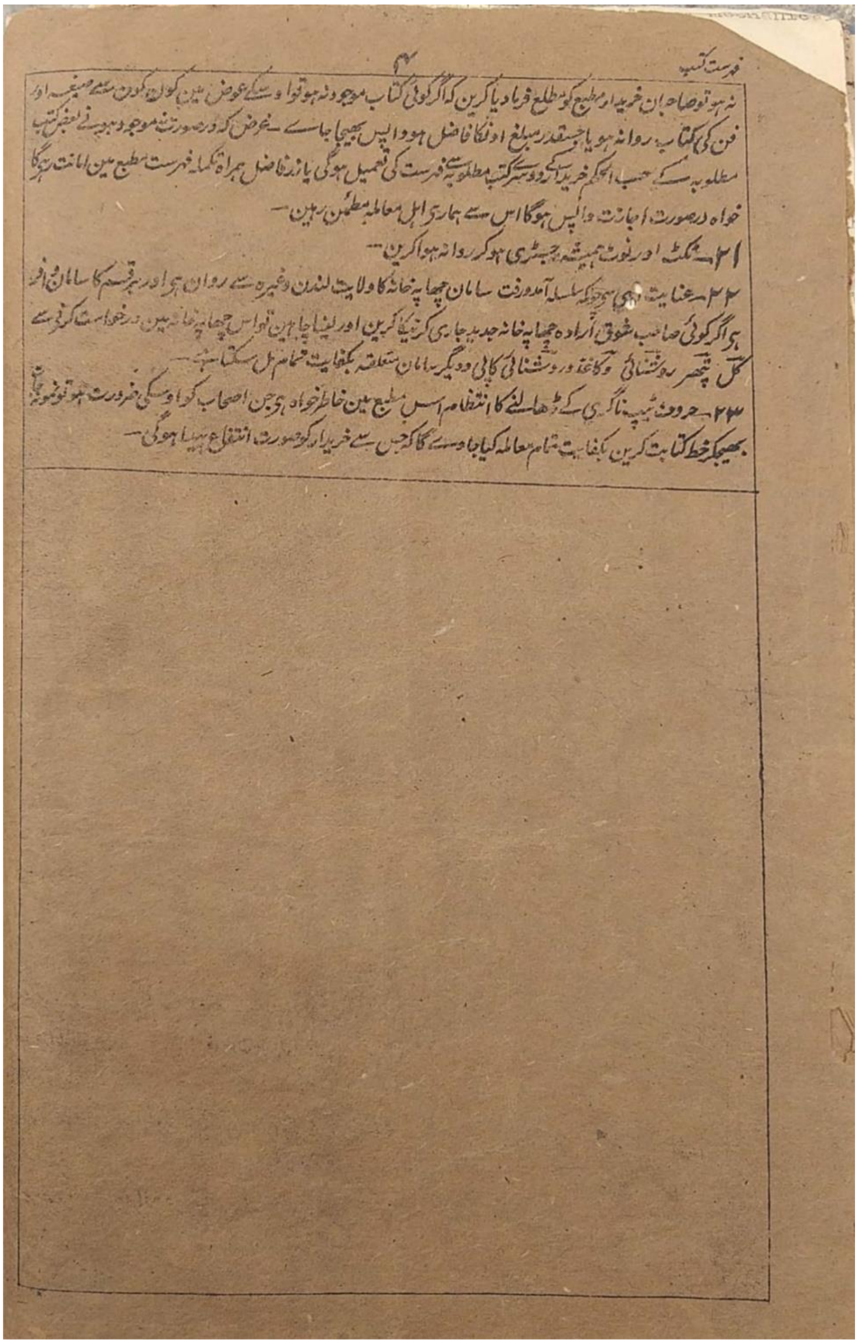

فہرست کتب ۴

نہ ہو تو صاحبان خریدار مطبع کو مطلع فرمادیا کرین کہ اگر کوئی کتاب موجود نہ ہو تو اوسکے عوض مین کون کون سے صیغہ اور
فن کی کتاب روانہ ہو یا جسقدر مبلغ اونکا فاضل ہو واپس بھیجا جاسے۔ غرض کہ درصورت نہ موجود ہونے بعض کتب
مطلوبہ کے حسب الحکم خریدار کے دوسری کتب مطلوبہ سے فہرست کی تعمیل ہوگی یا زر فاضل ہمراہ تکملہ فہرست مطبع مین امانت رہیگا
خواہ درصورت اجازت واپس ہوگا اس سے ہمارے اہل معاملہ مطمئن رہین۔

۲۱۔ ٹکٹ اور نوٹ ہمیشہ رجسٹری ہو کر روانہ ہوا کرین۔

۲۲۔ عنایت الہی سے چونکہ سلسلہ آمد و رفت سامان چھاپہ خانہ کا ولایت لندن وغیرہ سے روان ہے اور ہر قسم کا سامان وافر
ہے اگر کوئی صاحب شوق آزادہ چھاپہ خانہ جدید جاری کرنیکا کرین اور لینا چاہین تو اس چھاپہ خانہ مین درخواست کرنے سے
کل پتھر روشنائی و کاغذ و روشنائی کاپی و دیگر سامان متعلقہ بکفایت تمام مل سکتا ہے۔

۲۳۔ حروف ٹیپ ناگری کے ڈھالنے کا انتظام اس مطبع مین خاطر خواہ ہے جن اصحاب کو اوسکی ضرورت ہو تو نمونہ
بھیجکر خط کتابت کرین بکفایت تمام معاملہ کیا جاویگا کہ جس سے خریدار کو صورت انتفاع پیدا ہوگی۔